© rasailojaraid.com

مولانا محمد اکرم رحمانی
مدرس جامعہ سلفیہ

محبت رسول ﷺ اور اسکی اہمیت و فرضیت

قوله تعالیٰ: قل ان كان آباء كم وابنائكم واخوانكم وازواجكم وعشيرتكم واموال ن اقترفتموها وتجارة تخشون كسادها ومساكن ترضونها احب اليكم من الله و رسوله و جهاد في سبيله فتربصوا حتى ياتي الله بامره والله لا يهدي القوم الفاسقين. (سورة التوبة : آیت ۲۴)

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے کنبے قبیلے اور تمھارے کمائے ہوئے مال اور وہ تجارت جسکی کمی سے تم ڈرتے ہو اور وہ مکانات جنہیں تم پسند کرتے ہو تمہیں اللہ سے اور اسکے رسول ﷺ سے اور اسکی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں تو اللہ تعالیٰ کے آنے والے حکم (عذاب) کا انتظار کرو اللہ تعالیٰ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

قارئین کرام: مذکورہ بالا آیت کریمہ میں دنیا کی ان آٹھ چیزوں کا تفصیلی تذکرہ ہے جن سے ہر شخص کو محبت ہوتی ہے لیکن اہل ایمان کو حکم دیا گیا ہے کہ اگر ان چیزوں سے محبت اللہ اور اسکے رسول ﷺ اور اسکے راستے میں جہاد کرنے سے زیادہ ہوئی تو پھر اللہ کے عذاب کا انتظار کیجئے۔ گویا کہ اللہ کی محبت اور اسکے رسول ﷺ سے عقیدت و محبت اور دین اسلام کی سربلندی کے لئے جہاد سے محبت مذکورہ بالا تمام چیزوں سے زیادہ ہونا ضروری و فرض ہے۔ اور جسکے دل میں یہ محبت نہیں تو پھر اسکا دل ایمان سے خالی ہے۔ جیسا کہ رسول معظم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

عن ابی هریرةؓ ان رسول الله قال "فو الذی نفسی بیده لا یومن احدكم حتی اكون احب الیه من والده وولده والناس اجمعین" (صحیح بخاری . كتاب الایمان)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک ایمان دار نہیں ہو سکتا جب تک میں اسکے نزدیک اسکے والد اور بیٹے اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

گویا کہ اہل ایمان کے دل میں آنحضرت ﷺ کی محبت اولاد اور والدین اور تمام لوگوں سے زیادہ ہونی چاہیے۔ حتی کہ دوسری حدیث کے مطابق اپنی جان سے بھی زیادہ محبت رسول اکرم ﷺ کی ہونی چاہیے۔ جیسا کہ مندرجہ ذیل حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہے۔

عن عبد الله بن هشامؓ قال كنا مع النبی ﷺ وهو آخذ بید عمر بن الخطابؓ فقال له عمرؓ یا رسول الله ﷺ لانت احب الی من كل شی الا من نفسی فقال النبی ﷺ لا . والذی نفسی بیده حتی احب الیك من نفسك. (صحیح بخاری . كتاب الایمان والنذور)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن ھشام سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے آپ ﷺ نے حضرت عمرؓ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔ حضرت عمرؓ نے آپ سے عرض کی اے اللہ کے رسول ﷺ یقیناً آپ مجھے میری جان کے سوا ہر چیز سے زیادہ پیارے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا نہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس وقت تک کہ جب تک میں تجھے تیری جان سے بھی زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں۔ حضرت عمرؓ نے عرض کی اللہ کی قسم یقیناً اب آپ مجھے میری جان سے بھی زیادہ پیارے ہیں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے عمر اب تم مومن ہو۔

یاد رہے: مذکورہ بالا سورۃ التوبہ کی آیت میں ان لوگوں کیلئے سخت وعید ہے جن کے دل میں اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول ﷺ اور جہاد فی سبیل اللہ سے زیادہ محبت اپنے باپوں، بیٹوں، بھائیوں، برادریوں، مالوں، تجارت یا گھروں کے ساتھ ہے۔ جیسا کہ علامہ ابن کثیرؒ مذکورہ آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں۔ اگر یہ چیزیں تمہیں اللہ تعالیٰ، اسکے رسول ﷺ اور فی سبیل اللہ جہاد سے زیادہ عزیز ہیں تو پھر اس بات کا انتظار کرو کہ اسکے گوناگوں عذابوں میں سے تم پر کس قسم کا عذاب نازل ہوتا ہے۔ (تفسیر ابن کثیر سورۃ التوبہ)

امام مجاہد اور امام حسن اللہ تعالیٰ کے ارشاد "حتی یاتی الله بامره" کی تفسیر میں فرماتے ہیں اخروی عذاب یا فوری دنیوی عذاب (تفسیر القرطبی ج ۸ ص ۹۰۔۹۷)

علامہ زمخشری تفسیر کشاف میں فرماتے ہیں: یہ انتہائی خوفناک آیت ہے اس سے زیادہ خوفناک آیت تم اور کوئی نہ پاؤ گے۔ (ج ۲ ص ۱۸۱)

حضرت امام قرطبی کا بیان ہے: یہ آیت کریمہ اللہ تعالیٰ اور انکے رسول ﷺ کی محبت کی فرضیت پر دلالت کرتی ہے اور یہ محبت ہر عزیز اور پیاری چیز کی محبت پر مقدم ہے (تفسیر القرطبی ج ۸ ص ۹۵)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں مذکورہ فرامین کے مطابق عمل کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

جنت میں رفاقت رسول ﷺ کا سبب

عن انس بن مالكؓ قال جاء رجل الی رسول الله ﷺ فقال یا رسول الله ﷺ متی الساعة؟ قال وما اعددت للساعة قال حب الله و رسوله ﷺ قال فانك مع من احببت. قال انسؓ فما فرحنا بعد الاسلام فرحا اشد من قول النبی ﷺ فانك مع من احببت. قال انسؓ فانا احب الله رسوله وابابكر وعمر رضی الله عنهم فارجو ان اكون معهم ان لم اعمل باعمالهم (صحیح بخاری كتاب الادب. باب علامة الحب فی الله)

ترجمہ: حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی۔ قیامت کب ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا تو نے قیامت کیلئے کیا تیار کیا ہے۔ انہوں نے کہا، اللہ اور اسکے رسول کی محبت۔ تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ بے شک تو اس کے ساتھ ہے جسکے ساتھ تو نے محبت کی۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں ہمیں اسلام لانے کے بعد کسی بات سے اتنی مسرت نہ ہوئی جتنی نبی کریم ﷺ کے ارشاد گرامی "فانك مع من احببت" (بے شک تو اسی کے ساتھ ہے جسکے ساتھ تو نے محبت کی) سے ہوئی۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں میں اللہ تعالیٰ، انکے رسول ﷺ، ابوبکرؓ اور عمرؓ سے محبت کرتا ہوں اور مجھے امید ہے کہ (آخرت میں) ان کے ساتھ ہوں گا اگرچہ میں نے انکے برابر اعمال نہیں کئے۔

قارئین کرام: مذکورہ حدیث کے ترجمے سے واضح طور پہ محبت رسول ﷺ کا ثمرہ معلوم ہوا۔ کہ محب رسول ﷺ کو قیامت کے دن جنت میں آپکی رفاقت نصیب ہوگی۔ اور اس سے بڑھ کر کیا سعادت ہو سکتی ہے۔ اسکی تائید صحیحین کی مندرجہ ذیل حدیث سے بھی ہوتی ہے۔ کہ ایک شخص جناب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا آپ اس شخص کے بارے کیا فرماتے ہیں جو کسی قوم سے محبت تو کرتا ہے لیکن اس نے اتنے نیک اعمال نہیں کئے جتنے انہوں نے کئے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "المرء مع من احب" آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ اس نے محبت کی۔ یعنی جس کے ساتھ محبت کی اسی کے ساتھ جنت میں ہوگا۔

اسی طرح حضرت ثوبانؓ کے متعلق تفسیر ابن کثیر میں مذکور ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کے پاس پریشانی کے عالم میں آئے تو آپ نے فرمایا کیوں پریشان ہو؟ تو انہوں نے کہا کہ مجھے آپ ﷺ کا ساتھ اپنے اہل وعیال، اپنی اولاد اور جان سے زیادہ محبت ہے میری محبت کا حال یہ ہے کہ میں اپنے گھر میں اہل وعیال کے ساتھ خوش ہوتا ہوں کہ اچانک مجھے آپ کی یاد ستاتی ہے تو آپ ﷺ کی زیارت آ کر کر لیتا ہوں تو پریشانی دور ہو جاتی ہے۔ لیکن جب مجھے اپنی اور آپکی موت یاد آئی تو میں پریشان ہو گیا (یہ سوچ کر) کہ آپ کا مقام قیامت کے دن جنت میں انبیاء کرام کے ساتھ ہوگا اور اگر میں جنت میں داخل ہوا تو مجھے ڈر ہے کہ کہیں جنت میں آپ کی زیارت نہ کر سکوں۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ اللہ کی طرف سے حضرت جبریل امین مندرجہ ذیل آیت لے کر آئے۔

ومن یطع الله والرسول فاولئك مع الذین انعم الله علیهم من النبین والصدیقین والشهداء والصالحین وحسن اولئك رفیقا (سورۃ النساء آیت ۶۹)

ترجمہ: جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول ﷺ کی اطاعت و فرمانبرداری کرتے ہیں تو وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے یعنی جنت میں وہ انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ ہوں گے اور یہ ساتھی تو بہت ہی اچھے ہیں (تفسیر ابن کثیر جلد 1)

مندرجہ بالا احادیث اور قرآنی آیت سے معلوم ہوا کہ جنکے دل میں اللہ کے رسول کی سچی محبت ہے اور عمل ثبوت اطاعت رسول سے بھی پیش کرتے ہیں تو قیامت کے دن وہ جنت میں آپکے رفیق اور ساتھی ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ سعادت نصیب فرمائے۔ آمین

© rasailojaraid.com